Paper Code: CC-12/AR-303

Dr. Shabnam Fatma

Topic: Baitul Hikmat

بیت الحکمة

حکومت عباسیہ کا زمانہ علوم وفنون
کی ترقی کا وہ زریں عہد ہے جس میں تمدن و
تہذیب اور عمران و اقتدار اپنی انتہائی بلندی
پر پہنچ گئے۔ فنون اسلامیہ اس دور میں پھلے
پھولے، آداب عربیہ نے نشوونما پائی۔ غیر ملکی
علوم وفنون کے ترجمہ کے لیے مرکزی ادارے
قائم کئے گئے چنانچہ جب ۱۹۸ھ میں خلافت
مامون الرشید کو ملی تو اس کے دور میں
علمی تحریک اپنے شباب پر پہونچ گئی،

Scanned with CamScanner

علوم و فنون کے جس قدر دریا بہے اور مامون نے

اس طرف توجہ کر کے جو کارہائے نمایاں علمی دنیا

کے لئے انجام دیئے اس کی نظیر دوسری جگہ دستیاب

نہیں ہو سکتی۔ (بحوالہ: تاریخ اسلام جلد دوم از

اکبر شاہ نجیب آبادی صفحہ نمبر ۱۱۴) مامون نے

اپنے آباء و اجداد کی تمام کوششوں کو کمال تک

پہونچایا، یونانی، سریانی اور عجمی علماء کو اس نے

اپنا مقربین خصوصی بنایا۔ (بحوالہ: تاریخ ادب عربی

از زیات صفحہ نمبر ۵۲۶) اس کی علم پروری کی

وجہ سے ہر طرف سے بلا امتیاز مذہب و ملت،

ادباء حکما اس کے دربار میں پہونچنے لگے۔ اس

(Cont)